بھارت شرما کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے :
"یہ پاکستان کا جنک ہے، ہندوستان اور پاکستان
کے ٹکڑے کرنے والا غدار علامہ اقبال۔"

(The Observer Post)

Pg.2

JEM Newsletter

January 2025

41	Acts of Hate
21	Acts of Violence
23	Attack on Religious Spaces
6	Police Atrocities
7	Discrimination, Exclusion & Prejudice
9	Media manipulation & Distortion of facts
10	State Sponsored Discrimination

117 *Total Recorded* **HATE CASES**

Justice and Empowerment of Minorities

A Jamiat Ulama-i-Hind Initiative

www.jem.org.in

published by

Justice and Empowerment of Minorities

A Jamiat Ulama-i-Hind Initiative

پیغام قیادت

جب ہم پچھلے مہینے کے دوران ہمارے ملک میں پیش آنے والے واقعات پر غور کرتے ہیں، تو یہ ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم اپنی برادری کو درپیش بڑھتی ہوئی آزمائشوں کا دانشمندی، صبر اور اتحاد کے ساتھ مقابلہ کریں۔ جنوری 2025 کی رپورٹیں ایک تشویشناک منظر پیش کرتی ہیں، جن میں فرقہ وارانہ کشیدگی میں اضافہ، مذہبی مقامات پر قانونی تنازعات، اور مسلمانوں کے خلاف تشدد اور امتیازی سلوک کے واقعات شامل ہیں۔

بہار، اتر پردیش، گجرات، مدھیہ پردیش اور دیگر کئی ریاستوں میں ہم نے فرقہ وارانہ تشدد میں ایک تشویشناک اضافہ دیکھا ہے، جہاں صرف 2024 میں 59 فسادات رپورٹ ہوئے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 84 فیصد اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔ ان واقعات نے نہ صرف قیمتی جانوں کا نقصان کیا ہے بلکہ مختلف برادریوں کے درمیان بداعتمادی اور خوف کے بیج بھی بو دیے ہیں۔ سنبھل میں، شاہی جامع مسجد کے گرد صورتحال بگڑ گئی ہے، جس کے نتیجے میں جانی نقصان اور مذہبی کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔

آگرہ میں مبارک منزل جیسے مذہبی اور تاریخی ڈھانچوں، اور مختلف مساجد و درگاہوں کا انسداد تجاوزات کی آڑ میں انہدام اس بات کو مزید اجاگر کرتا ہے کہ ہمیں اپنے ورثے کے تحفظ کے لیے قانون کی پاسداری کے ساتھ ساتھ حکام سے تعمیری مکالمہ کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ، گائے کے نام پر مبینہ پہرہ داری کے واقعات، جن میں مراد آباد کے قریشی اور دہلی کے یوسف جیسے افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، ہمیں جھنجھوڑ دینے چاہیے۔

ہمیں قانون کی بالادستی کی حمایت کرنی ہوگی اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ کوئی بھی فرد اپنے عقائد یا وابستگیوں سے قطع نظر قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لے۔

اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ (یونیفارم سول کوڈ) کا نفاذ ہماری برادری کے لیے چیلنجز اور مواقع دونوں پیش کرتا ہے۔ اگرچہ ہم ملک کے قانون کا احترام کرتے ہیں، لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ ہماری آواز سنی جائے، ہمارے حقوق کا تحفظ ہو، اور ہمارے ثقافتی طور طریقوں کی تنوع کو اس نئے قانون کے دائرے میں تسلیم کیا جائے۔

جیسے جیسے ہم آگے بڑھتے ہیں، میں آپ سب سے پُرزور گزارش کرتا ہوں کہ اپنے حقوق اور ناانصافیوں کے ازالے کے لیے دستیاب قانونی راستوں سے باخبر رہیں، اپنی مقامی برادریوں میں امن قائم کرنے کی کوشش کریں، بین المذاہب مکالمے اور تعاون کو فروغ دیں، اپنے اور دوسروں کو ایک شہری کے طور پر اپنے حقوق و فرائض سے متعلق تعلیم دیں تاکہ ہم ان مسائل پر وضاحت اور احترام کے ساتھ بات کر سکیں، اور تشدد یا امتیاز سے متاثرہ افراد کی قانونی، جذباتی اور مالی مدد کریں جہاں ممکن ہو۔ ہم ایک نازک موڑ پر کھڑے ہیں جہاں ہمارے اقدامات یا تو مزید تقسیم پیدا کر سکتے ہیں یا مفاہمت کا راستہ ہموار کر سکتے ہیں۔ آیئے ہم امن، سمجھ بوجھ، اور باہمی احترام کا راستہ اختیار کریں۔

محمود اسعد مدنی

صدر، جمعیۃ علماء ہند

نوجوان کو بے دردی سے پیٹا گیا

ایک نوجوان جس کا نام حسنین اشرف تھا اس کو بے دردی سے پیٹا اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں اس کا بایاں نصف جسم مفلوج ہو گیا۔ ایک ویڈیو بنائی گئی اور انسٹا گرام پر اپ لوڈ کی گئی۔ تشدد کے دوران نوجوان کو "کتا" کہا گیا۔ "تم دشمن کے گروہ کے ساتھ کیوں گھومتے ہو؟" اور اس نے لکھا کہ اس شہر کی ہوا بھی ہمارے خلاف نہیں جا سکتی، تو تمہاری حیثیت کیا ہے؟ The Muslim) ((X)

نفرت انگیز جرائم اور نفرت انگیز تقاریر کے واقعات، فروری 2025

1فروری 2025

پریاگ راج، اتر پردیش میں، مس انڈیا ایشیکا تنیجہ نے سناتن دھرم پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے لوجہاد کے جھوٹے نظریے کی بنیاد پر ایک قابل اعتراض تقریر کی۔ "ایک چٹکی سندور کی قیمت کیا جانیں بابر کی اولادیں۔ایک چٹکی سندور ہمیں حلالہ، تین طلاق، اور لو جہاد سے بچاتی ہے "۔ (The Muslim (X))

جے پور میں ہندوتوا کارکنان نے علامہ اقبال کی دیوار پر بنی تصویر کو خراب کرتے ہوئے انہیں "غدار" قرار دیا۔ بھارت شرما، جو وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے سابق میٹروپولیٹن چیف اور راجستھان میں 'دھروہر بچاؤ سمیتی' کے سرپرست ہیں، نے فیس بک پر لائیو آکر دو دیگر افراد کے ساتھ مل کر علامہ اقبال کی تصویر پر سیاہی پھینکنا شروع کیا۔ بھارت شرما کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے:

"یہ پاکستان کا جنک ہے، ہندوستان اور پاکستان کے ٹکڑے کرنے والا غدار علامہ اقبال۔(The Observer Post)"

پرانن فاؤنڈیشن کے گاؤ رکشکوں نے دو مسلمان مردوں کو، جو شادی کے لیے گوشت لے جا رہے تھے، روک کر حراست میں لیا اور ان کے ساتھ بدسلوکی کی۔ الزام لگایا گیا کہ وہ گائے کا گوشت تھا، جب کہ ان مردوں کا اصرار تھا کہ وہ بھینس کا گوشت تھا۔ (The Muslim (X))

ٹیکم گڑھ، مدھیہ پردیش میں، بندیل کھنڈ کے علاقے میں گہری ذات پات کی تفریق اب بھی ایک سنگین مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ ہیرا نگر گاؤں، ضلع ٹیکم گڑھ کی دلت بنسا کر برادری کے دیہاتیوں نے مقامی حجاموں کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی کیونکہ انہوں نے انہیں خدمات فراہم کرنے سے انکار کر دیا۔ (The Observer Post)

4فروری2025

مہاراشٹر کی بندرگاہوں اور ماہی گیری کے وزیر نیتیش رانے نے کہا کہ ہندوتوا نظریات پر مبنی ریاستی حکومت ایسے اقدامات کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی اور مذہبی تبدیلیوں کے خلاف سخت قانون لایا جائے گا۔ رانے کی تقریر میں ایسے افراد کو جیل بھیجنے کی دھمکیاں بھی شامل تھیں جو اس طرح کی سرگرمیوں میں ملوث ہوں۔ انہوں نے ہندو مفادات کے تحفظ کے لیے حکومت کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا: "ریاست میں ایک حکومت ہے جو ہندوتوا خیالات کی پیروی کرتی ہے، اور اگر وقت پر اُن (مخصوص برادری) نے لو جہاد، لینڈ جہاد اور گائے کے ذبیحے کو نہ روکا، تو ہم ہر ایک کو تلاش کریں گے اور اندر بھیج دیں گے۔" (News 9 Live)

اتراکھنڈ کے بعد، بی جے پی حکومت گجرات اب یکساں سول کوڈ (UCC) کے نفاذ کی جانب بڑھ رہی ہے۔ گجرات کے وزیراعلیٰ بھوپندر پٹیل نے منگل کے روز ریٹائرڈ سپریم کورٹ جج رنجنا دیسائی کی سربراہی میں پانچ رکنی کمیٹی کا اعلان کیا تاکہ اس معاملے کا مطالعہ کیا جا سکے اور کوڈ کا مسودہ تیار کیا جا سکے۔ پٹیل نے کہا کہ کمیٹی اپنی رپورٹ 45 دنوں میں پیش کرے گی۔ "کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر ریاستی حکومت مناسب فیصلہ کرے گی۔ (Economic Times)

پونے کے کھڈ علاقے میں بلڈوزر آپریشن کے نتیجے میں ایک مسجد اور مدرسہ کو منہدم کر دیا گیا، اس کے بعد ہندو تنظیموں کی شکایات موصول ہوئیں جن کا دعویٰ تھا کہ یہ تعمیرات غیر قانونی تھیں۔ (Clarion India)

بی جے پی کے رہنما رویندر سنگھ نیگی نے انتخابی مہم کے دوران مسلمانوں کی ہجرت کی حمایت کرتے ہوئے ایک قابل اعتراض تقریر کی اور کہا: "اذان کی آواز کی شدت کو کم کرو۔ یہ جہادیوں (مسلمانوں) کو ایک براہ راست پیغام ہے- 8 تاریخ کو اپنا بستر سمیٹ لو۔ اگر میں جیتا، تو میں جہادیوں کو بھگانے کے لیے کام کروں گا۔" (The Muslim (X))

ایک ہندوتوا کارکن پربھاکر شندے اور اس کے دیگر ساتھیوں نے ایک قدیم مزار کو نقصان پہنچایا، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ وہ دراصل ایک مندر ہے۔(The Muslim (X))

سانور، اندور، مدھیہ پردیش میں، ایک ہندو لڑکی پر چاقو سے حملے کے واقعے کے خلاف احتجاج کے دوران ہندو تنظیم نے قابل اعتراض نعرے لگائے۔ "جاگے تھے پرتاپ، شیواجی، مار بھگائیں ملے قاضی۔(The Muslim (X))"

زی نیوز نے ایک ویڈیو کو نہایت قابل اعتراض عنوان کے ساتھ نشر کیا۔ پولیس نے فائرنگ کے ملزمان دیپک شرما اور طار محمد کا پیدل جلوس نکالا، لیکن زی نیوز نے ویڈیو کو صرف "محمد" کے نام سے دکھایا۔ 'پولیس نے اتار دی گولی باز محمد کی گرمی'۔ (The Muslim (X))

5 فروری 2025

"آیئے ہم عہد کریں کہ گائے ذبح کرنے والوں کے ہاتھ کاٹ دیں گے۔" ایشورپّا نے 'کرانتی ویرا بریگیڈ' کے ذریعے بی جے پی میں اپنی 'گھر واپسی' کا منصوبہ بنایا ہے۔ "بی جے پی سے نکالے گئے رہنما نے دعویٰ کیا کہ ان کے ذریعے شروع کیا گیا پلیٹ فارم 'کرانتی ویرا بریگیڈ' سیاسی مقاصد کے لیے نہیں بلکہ 'ہندوتوا' کے تحفظ کے لیے قائم کیا گیا ہے۔(The Week)

کولکتہ کے یوگیش چندر لا کالج میں سرسوتی پوجا کے معاملے پر ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے کیمپس میں طاقت کے حصول کی کشمکش نے مغربی بنگال میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے فرقہ وارانہ بیانیے کو تقویت دی ہے۔ حالیہ تنازعہ اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ کس طرح سیاسی غنڈہ گردی، دھمکیاں، اور ترنمول کانگریس کے کارکنان کا بے لگام اثر و رسوخ مغربی بنگال کے تعلیمی اداروں میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت کے لیے بار بار شرمندگی کا سبب بنا ہے۔ تنازعہ پوجا کی تیاریوں کے حوالے سے ایک داخلی اختلاف پر شروع ہوا۔ ڈے کالج کے طلبہ نے مبینہ طور پر ایک پنڈال کھڑا کیا جو لا کالج کی مجوزہ پوجا میں رکاوٹ بن رہا تھا۔ طلبہ نے الزام لگایا کہ صابر علی، جو ٹی ایم سی پی (ترنمول کانگریس چھاترا پریشد) کے سابق طالبعلم اور لیڈر ہیں انہوں نے باہر کے افراد کے ساتھ مل کر ان کی پہل پر انہیں ریپ کی دھمکیاں دیں۔ ایک طالبعلم نے بعد ازاں کولکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا، جس نے فیصلہ دیا کہ ڈے کالج اور لا کالج دونوں کی پوجائیں الگ الگ منعقد کی جائیں۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ ڈے کالج کے احاطے میں غیر قانونی طور پر کھڑا کیا گیا پنڈال پولیس فوری طور پر ہٹا دے۔ سیاسی حلقے اس تنازعے کو جھوٹے طور پر یوں پیش کر رہے ہیں جیسے مسلمان پوجا کی مخالفت کر رہے ہوں۔ (The Wire)

وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل نے دھمکی دی ہے کہ اگر حکومتی حکام نے مہاراشٹرا انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن، اندھیری (ایسٹ) میں تعمیر شدہ مسجد کو منہدم نہ کیا، تو وہ عوامی احتجاج کریں گے۔ (Free Press Journal)

مسلم لڑکیوں کو بدنام کرنے کی بڑی سازش۔ سرسوتی پوجا کے دوران فحش گانوں پر برقعہ پہن کر رقص کیا گیا، اور اس مقصد کے لیے نوجوانوں نے مسلم لڑکیوں کے لباس (برقع) کا استعمال کیا۔ (The Muslim (X))

6 فروری 2025

اتراکھنڈ میں ایک بین المذاہب جوڑے نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو نوٹس جمع کروایا کہ وہ شادی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کے بعد ان کے لیے ایک ڈراؤنا خواب شروع ہو گیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب جوڑے، محمد شانو (22) اور آکانشا کنداری (23)، کو اتراکھنڈ ہائی کورٹ کے 16 دسمبر کے حکم پر پولیس تحفظ فراہم کیا گیا تھا۔ عدالت میں دائر اپنی درخواست میں، جوڑے نے کہا کہ وہ شادی کرنا چاہتے ہیں لیکن کنداری کی والدہ اور "دیگر تنظیموں" کی طرف سے دھمکیوں کے باعث وہ ایسا نہیں کر پا رہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ان کی زندگیوں کو "سنگین خطرہ" لاحق ہے۔

(Indian Express)

مہاراشٹرا کے ضلع پربھنی کے ایک اسکول میں چھ طالبات کی جانب سے برقعہ پہن کر کیے گئے رقص نے مسلم کمیونٹی میں شدید اضطراب پیدا کر دیا۔ 31 جنوری کو نیوتن کنیا پرشالہ کے سالانہ فنکشن کی ایک ویڈیو وائرل ہوگئی ہے، جس نے کمیونٹی میں صدمے کی لہر دوڑادی ہے۔ فحش گانوں کی دھن پر کیے گئے اس رقص نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنادیا ہے۔(Clarion India)

عالیہ یونیورسٹی کے 27 سالہ مسلم طالبعلم کو مغربی بنگال میں سیالدہ جانے والی ٹرین میں 10 سے 12 ہندوتوا افراد کے ایک گروہ نے تشدد کا نشانہ بنایا۔ رضاالں کے مطابق، معاملہ اس وقت شروع ہوا جب ایک مسافر نے اس سے کہا کہ وہ اپنا ٹرالی بیگ لگیج ریک سے ہٹا دے۔ حالانکہ اس نے بغیر کسی اعتراض کے یہ بات مان لی، مگر کچھ افراد نے اسے زبردستی نشست سے ہٹانے کی کوشش کی۔ جب اس نے مزاحمت کی تو انہوں نے اس پر فرقہ وارانہ گالیاں دیں اور اسے "بنگلہ دیشی" کہہ کر پکارا۔ تقریباً ایک گھنٹے تک ایک درجن افراد نے اسے مارا پیٹا، حالانکہ وہ بار بار کہتا رہا کہ وہ ہندوستانی شہری ہے۔ جب اس کے دوست، ساجد مرزا، نے اس حملے کی ویڈیو بنانے کی کوشش کی تو اسے ٹرین سے باہر پھینکنے کی دھمکیاں دی گئیں۔(Maktoob Media)

7فروری2025

آسام کے ہوجائی میں بجرنگ دل کے ارکان نے ایک عیسائی مشنری اسکول کے دروازے پر سرسوتی پوجا کی۔ دروازے کے سامنے سرسوتی کا بت رکھ کر "جے شری رام" کے نعرے بلند کیے۔ یہ واقعہ 3 فروری کو پیش آیا؛ کہا جارہا ہے کہ انہوں نے اسکول کے پرنسپل سے اسکول کے احاطے میں پوجا کرنے کی اجازت طلب کی تھی، جو ابتدا میں دی گئی تھی لیکن بعد میں مسترد کر دی گئی، اس لیے انہوں نے پوجا دروازے پر کی۔(Hate Detectors (X))

زی نیوز کے صحافی جو اسلاموفوبیا کا شکار ہیں، وقف بورڈ کی زمین پر بورڈ دیکھنے کے لیے دوڑ رہے ہیں۔(The Muslim (X))

سانور، اندور، مدھیہ پردیش میں، درگاہ کو منہدم کرنے کے بعد، نامعلوم افراد نے بھیراؤ مندر قائم کیا۔ (The Muslim (X))

کرہا بازار، بیگو سرائے میں سرسوتی پوجا میں مشغولیت کے دوران کچھ بدتمیز افراد نے مسلم دکانوں میں گھس کر ان کو لوٹ لیا۔ (The Observer Post)

ایک متنازعہ اقدام میں، گجرات انتظامیہ نے بیٹ دوارکا کے علاقے میں واقع بالاپور گاؤں میں 12 مذہبی عمارتوں کو منہدم کر دیا۔ ان عمارتوں میں مساجد، درگاہیں اور ایک قبرستان شامل ہیں، جنہیں بلڈوزروں کے ذریعے بڑے پیمانے پر آپریشن میں مسمار کیا گیا۔ انتظامیہ نے ان عمارتوں کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے انہیں عوامی زمین پر تجاوزات کہا۔(Clarion India)

8 فروری 2025

ایک نوجوان جس کا نام حسنین اشرف تھا اس کو بے دردی سے پیٹا اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں اس کا بایاں نصف جسم مفلوج ہو گیا۔ ایک ویڈیو بنائی گئی اور انسٹا گرام پر اپ لوڈ کی گئی۔ تشدد کے دوران نوجوان کو "کتا" کہا گیا۔ "تم دشمن کے گروہ کے ساتھ کیوں گھومتے ہو؟" اور اس نے لکھا کہ اس شہر کی ہوا بھی ہمارے خلاف نہیں جا سکتی، تو تمہاری حیثیت کیا ہے؟ (The Muslim (X))

"اگر کوئی جوڑا مختلف مذاہب سے ہو تو ہم اپنے نیٹ ورک کو فعال کر دیتے ہیں۔" کس طرح دائیں بازو کے گروپوں نے بین المذاہب جوڑے کا پیچھا کر کے انہیں بھوپال کی عدالت میں پہنچایا۔ ذرائع کے مطابق، پہلا اطلاع نامہ نوٹری کے دفتر سے آیا تھا جہاں جوڑا افیڈیوٹ بنوانے کے لیے گیا تھا۔ دائیں بازو کی تنظیمیں جنہوں نے جوڑے کو بھوپال کی عدالت کے اندر نشانہ بنایا تھا اور "لو جہاد" کے دعووں پر مرد پر تشدد کیا تھا انہیں نوٹری کے دفتر سے جوڑے کی شادی کے اندراج کے متعلق اطلاع دی گئی تھی۔(Indian Express)

خواتین کمیشن نے ممبئی کی ناگپاڑا پولیس کو نوٹس جاری کیا ہے اور 7 دنوں کے اندر جواب طلب کیا ہے۔ یہ شکایت ایک بوڑھی بیوہ خاتون کی ہے جو بابا بنگالی گینگ کے ظلم و ستم کا شکار ہوئی اور جب خاتون شکایت کرنے کے لیے ناگپاڑا پولیس اسٹیشن پہنچی تو پولیس نے انہیں ایک نوٹس دیا جس میں علاقے میں قانون اور نظم و نسق بہتر کرنے کو کہا گیا۔ خاتون اور ان کے خاندان نے کئی گھنٹے پولیس اسٹیشن میں بیٹھ کر انتظار کیا، لیکن ان کی شکایت درج نہیں کی گئی۔(Bombay Leaks)

اترپردیش کے ایک چھوٹے مسلم اکثریتی گاؤں میں تنازعہ اس وقت پیدا ہوا جب مقامی پولیس نے گنڈا ایکٹ کے تحت 137 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا حالانکہ اس گاؤں میں صرف 72 گھر ہیں۔ مالک پور جو ایودھیا کے قریب واقع ہے وہاں کے رہائشیوں نے حکام پر کھلا امتیاز برتنے کی شکایت کی ہے، ان کا کہنا ہے کہ معصوم افراد بشمول بزرگ، معذور افراد اور حتیٰ کہ جو بیرون ملک مقیم ہیں ان کو بھی کو غیر منصفانہ طور پر نشانہ بنایا جارہا ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق بڑے پیمانے پر مقدمات درج کرنا یہ قانون اور نظم و نسق کی بحالی کے بہانے مسلم کمیونٹی کو ہراساں کرنے کی کوشش ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بہت سے ملزمان جن کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں انہیں بغیر کسی مخصوص الزام کے فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ (Clarion India)

9 فروری 2025

ہندوتوا ہجوم نے ایک سامان بیچنے والے بزرگ مسلم کو ہراساں کیا اور زبردستی اُسے مہا کمبھ میلے سے نکال دیا۔ وہ بزرگ شخص ہندو دیوی دیوتاؤں کے پوسٹر زاور مورتیوں کا کاروبار کررہا تھا۔ ہجوم میں شامل ایک شخص نے اپنی جارحیت جاری رکھی اور پوسٹر بیچنے والے پر الزامات لگائے کہ وہ اُن کے دیوی دیوتاؤں کو منافع کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ اُس کے بعد وہ چیخنے لگا "پولیس کو بلاؤ، اس کو جیل بھیجو! (Siasat)

اترپردیش حکومت نے ضلع کشی نگر کے کٹا علاقے میں واقع ایک مسجد کے خلاف بلڈوزر کارروائی شروع کی۔ یہ انہدام ہندوتوا کارکنوں کے ان الزامات کے بعد کیا گیا کہ مسجد سرکاری زمین پر ناجائز قبضہ کرکے تعمیر کی گئی تھی۔ یہ کارروائی ہائی کورٹ کے اسٹے آرڈر کے ختم ہونے کے بعد کی گئی۔ (Muslim Mirror)

آج مدھیہ پردیش کے دارالحکومت بھوپال میں بڑے پیمانے پر بلڈوزر کارروائی کا آغاز ہو چکا ہے۔ انتظامیہ کا بلڈوزر آج بھوپال کی موتی نگر بستی میں گرجے گا۔ اس کارروائی کے دوران موتی نگر بستی کے کل 384 مکانات اور 110 مستقل دکانیں منہدم کی جائیں گی۔ آج انتظامیہ یہاں کے 40 سالہ پرانے مارکیٹ کو گرا دے گی۔ پولیس نے موقع پر میڈیا کے داخلے پر پابندی عائد کردی ہے۔ جائے وقوع پر بھاری پولیس فورس تعینات ہے۔ پہلے مرحلے میں 104 دکانیں منہدم کی جارہی ہیں۔ (ZEE News)

مسلم خواتین کے بارے میں قابل اعتراض تبصرے کرنا ایک معمول بنتا جارہا ہے۔ لائیو اسٹریم کے دوران لوگوں نے مسلم خواتین کو گالیاں دیں اور ان کے بارے میں توہین آمیز باتیں کیں۔ اس میں مبینہ ہندوتوا نظریات رکھنے والی خاتون پریینکا تومر، جو خود کو وکیل بتاتی ہیں، کٹر ہندو موہت اور دیگر افراد شامل تھے۔ (The Muslim (X))

مسلم کمیونٹی کے افراد کو بے رحمی سے ڈنڈوں سے پیٹا گیا۔ (The Muslim (X))

مسلم لڑکیوں کو بدنام کرنے کے لیے نئی سازش سامنے آئی ہے۔ برقعہ، جو کہ مسلم لڑکیوں کا لباس ہے اسے مذہبی جلوس کے دوران استعمال کیا گیا۔ بہار اور مہاراشٹر کے بعد اب ایسا ہی واقعہ راجستھان میں بھی دیکھنے کو ملا۔ (The Muslim (X))

جب نفرت ماسک پھنتی ھے

دہلی میں ایک شخص برقعہ پہنتا ہے اور مندر میں گوشت پھینکتا ہے۔

(Adv Rukhsana Syed (X))

10 فروری 2025

ایک انسٹا گرام ''کٹر ہندو موہت'' نامی صارف نے مذہبی نعرے لگا کر ایک مسلم خاندان کو نشانہ بنایا اور انسٹا گرام پر ایک ویڈیو اپلوڈ کی۔ اس ویڈیو میں گانا 'تیرا ہیرو اِدھر ہے' بھی شامل تھا جو بظاہر مسلم خواتین کی طرف اشارہ کرتا نظر آتا ہے۔ (The Observer Post)

دہرادون کے ناتھووالا علاقے میں 50 سے 60 افراد پر مشتمل ایک گروپ جمع ہوا تاکہ ایک نابالغ کے ساتھ مبینہ جنسی زیادتی کے خلاف احتجاج کیا جا سکے۔ ان افراد نے "لوگوں کو اُکسایا، اس جنسی زیادتی کے واقعے کو فرقہ وارانہ رنگ دیا، اشتعال انگیز تقاریر کیں اور مقامی لوگوں کو علاقے میں رہنے یا کاروبار کرنے والے دیگر کمیونٹی کے کرایہ داروں پر حملہ کرنے اور اُنہیں نکالنے کے لیے اُبھارا۔" (Scroll)

ایک ہندو تنظیم نے مسلم شادی کی تقریب میں چکن بریانی کی تیاری پر اعتراض ظاہر کیا۔ چیف بلاک ایجوکیشن آفیسر کے دفتر میں بیف پارٹی کی سازش بھی گھڑی گئی۔ (The Muslim (X))

پولیس نے ایک نوجوان کو دوسرے مذہب میں تبدیل کر کے اُسے ایک مسلم لڑکی سے شادی کرانے کے معاملے میں پانچ افراد کو گرفتار کیا، جن میں دو مولانا بھی شامل ہیں۔ جسونت سنگھ کے مطابق، اُس کا بیٹا مکُل 21 سالہ شائمہ کے ساتھ تعلق میں تھا۔ 8 فروری کو شائمہ، اُس کی والدہ رخسانہ (عمر 42 سال) اور والد شاہد (عمر 50 سال) نے شادی کا لالچ دے کر مکُل کا مذہب تبدیل کروایا اور اُس کا نام ماہر انصاری رکھ دیا۔ اس معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے شائمہ، اُس کی والدہ رخسانہ، والد شاہد، مولانا قاری ارشاد (عمر 56 سال) اور غفران (عمر 31 سال) کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا۔ (The Muslim (X))

بنگلہ دیش میں ایک مسلم رکشہ ڈرائیور کو قتل کر دیا گیا۔ ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں جھوٹا دعویٰ کیا گیا کہ یہ قتل ایک ہندو طالب علم کا ہے۔ حقیقت میں نین میاں نامی شخص کی لاش نارائن گنج ضلع کے سونارگاؤں میں برہم پترا دریا سے بازیاب کی گئی۔ نین میاں ایک رکشہ ڈرائیور اور سونارگاؤں علاقے کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ قتل کے پیچھے ایک چھیننے والے گینگ کا ہاتھ ہو سکتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ کہ وائرل ویڈیو میں دکھایا گیا مقتول 'مسلم رکشہ والا نین میاں ہے نہ کہ ہندو طالب علم رہنما سومون۔ قتل کا امکان چوری کی وجہ ہے اس میں کوئی فرقہ وارانہ پہلو نہیں تھا۔ (ALT News)

11 فروری 2025

ایک بزرگ مسلم شخص کو ایک مذہبی زیارت کے دوران ہراساں کیا گیا۔(The Muslim (X))

نے رپورٹ کیا کہ اترپردیش کے سہارن پور ضلع کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) دفتر کی عمارت میں واقع ایک مسجد نے ایک شدید تنازعہ کو جنم دیا ہے، جس نے حکومت کی اعلیٰ سطحوں کی توجہ حاصل کی ہے۔ بجرنگ دل کے سابقہ ریاستی کوآرڈینیٹر، وِکاس تیاغی کی شکایت کے بعد وزیر اعلیٰ کے دفتر نے نوٹس لیا، جس میں مسجد کی تعمیر کو "غیر قانونی" قرار دیا گیا۔(Clarion India)

ڈاکٹر سوریش چوہان نے ایک ویڈیو شیئر کی اور ایک فرقہ وارانہ گالی کے ساتھ توہین آمیز کیپشن لکھا۔ "ملا کیسے مہا کمبھ میں نماز پڑھنے پہنچا؟ حالانکہ وہ سدھرشن کے کیمرے سے بچ نہ سکا۔ (Suresh Chavhanke (X))

12 فروری 2025

اترپردیش کے کشی نگر میں مدنی مسجد کے اندرونی حصے کو شدید نقصان پہنچا۔ قرآن اور دیگر اسلامی کتابیں ملبے کے نیچے دبی ہوئی تھیں اور کسی کو بھی انہیں نکالنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ (The Muslim (X))

اترپردیش کے سمبھل میں پولیس نے جمعہ کی نماز کے دوران جامع مسجد کے قریب کئی افراد کو حراست میں لے لیا۔ پولیس کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کے مطابق، انہیں مشکوک سمجھا گیا کیونکہ وہ قریبی ضلع رامپور سے تعلق رکھتے تھے اور بغیر کسی جائز وجہ کے گھوم رہے تھے۔ (The Muslim (X))

سمبھل کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس چندر نے کہا، "ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ سمبھل اور اس کے ارد گرد کے علاقوں میں رہنے والے کچھ لوگ دہلی اور این سی آر میں رہ کر جرائم کرتے ہیں اور پھر سمبھل واپس آجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ بھی مشاہدہ کیا گیا ہے کہ کچھ لوگ سمبھل سے دہلی اور اس کے ارد گرد کے علاقوں میں منتقل ہوتے ہیں اور وہاں جرائم کی سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں۔ ایسے مجرموں کی شناخت کے لیے گہری تحقیقات جاری ہیں جو باہر جرائم کرتے ہیں اور پھر سمبھل واپس آ کر رہتے ہیں ..." (The Muslim Spaces (X))

ایک فیس بک صارف انوپ سنگھ راجپوت، اسلام اور اسلامی عقائد پر غیر مہذب تبصرے کرتا ہے۔ (Adv Humble Zoya (X))

فرید احمد باجد، جو کہ کرلپورہ، کپواڑہ کا ایک کشمیری شال فروش تھا اسکو پنجاب کے کپور تھلا میں بد معاشوں نے بے رحمی سے حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا۔ کشمیریوں کے مطابق، اس پر بے دردی سے تشدد کیا گیا، جس کے نتیجے میں اُس کے جسم پر متعدد چوٹیں آئیں۔ اس حملے میں اس کی چیزیں، جن میں شالیں اور نقدی شامل تھیں وہ بھی لوٹ لی گئیں۔ (Indian Express)

13 فروری 2025

دہلی میں ایک شخص برقعہ پہنتا ہے اور مندر میں گوشت پھینکتا ہے۔ (Adv Rukhsana Syed (X))

چھتیس گڑھ کے رائے پور میں پولیس اور ایک ہندو تنظیم نے ایک مسلم نوجوان کا جلوس نکالا اور توہین آمیز نعرے لگائے۔ توقیر خان پر الزام ہے کہ اُس نے ایک مذہبی جلوس کی ویڈیو جس میں نعرہ لگاتے ہوے دیکھا جا رہا ہے "ہندوستان میں رہنا ہوگا، وندے ماترم کہنا ہوگا۔" اس پر پر اپنے انسٹاگرام اسٹوری پر "منی پاکستان" لکھا تھا۔ (The Muslim (X))

اترپردیش کے بارابنکی میں لوگوں نے ایک مسلم خاندان کے گھر میں داخل ہو کر خواتین اور دیگر افراد کو بے رحمی سے پیٹا۔ خاندان کے نو افراد زخمی ہو گئے، جن میں سے دو کی حالت نازک ہے۔ (The Muslim (X))

مغربی بنگال کے سلیگوری میں 11 فروری کو ایک ہندوتوا ہجوم نے ایک مسلم شخص کو ہراساں کیا اور جو مویشی وہ لے جا رہا تھا انہیں چھین لیا، اس پر الزام عائد کیا گیا کہ وہ انہیں ذبح کرنے کے لیے اسمگلنگ کر رہا تھا۔ (Hate Detectors (X))

مدھیہ پردیش کے بھوپال کے جہانگیر آباد میں لگایا گیا ایک متنازعہ پوسٹر بحث کا موضوع بن چکا ہے۔ اس چوراہے پر ایک بڑا پوسٹر لگا ہوا ہے یہ پوسٹر ایک سوشل تنظیم نے لگایا، جس پر "سناتنی ہندو شرم سدھک" لکھا ہوا ہے۔ اس پوسٹر میں دو سو افراد کے نام، نمبر اور وہ کون سا کام کرتے ہیں، درج ہیں۔ دراصل، اس پوسٹر میں صرف

ہندو مزدوروں سے کام کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔(Navbharat Times)

سدھرشن نیوز نے فریدآباد میں ایک قتل کو فرقہ وارانہ رنگ دے کر اسے ہندوؤں کے خلاف حملہ قرار دیا۔ پولیس کی وضاحت کے باوجود، گمراہ کن ویڈیو ابھی تک موجود ہے۔ (Alt News Hindi)

تمل ناڈو کے سیوآگنگا میں ایک دلت طالب علم کے ہاتھوں کو اونچی ذات کے ہندو مردوں نے اس لیے کاٹ دیے کیونکہ وہ "بلٹ" پر سوار تھا۔(New Indian Express)

اس نوجوان کا نام سریش راجپوت ہے۔ اس نے ایک لڑکی کے رقص کی ویڈیو بنائی اور توہین آمیز زبان استعمال کر رہا ہے، اور یہ صرف اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے والی پوسٹیں شیئر کرتا ہے۔(Adv Humble Zoya (X))

14 فروری 2025

مہاراشٹر میں حاجی ملنگ درگاہ میں منعقد ہونے والی عرس کی تقریبات کے دوران، ہندوتوا تنظیموں کے کارکنوں نے اجتماعی آرتی کی اور "جے شری رام" کے نعرے لگائے۔ درگاہ کے اندر زعفرانی پرچموں کے ساتھ ایک ہجوم نے آرتی کے دوران "ایک ہی نعرہ، ایک ہی نام – جے شری رام" کے نعرے لگائے۔ (Lallanpost (X))

ایک تصویر کو بڑے پیمانے پر شیئر کیا گیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ مہاکمبھ میں ایک دہشت گرد کو پکڑا گیا۔ تحقیقات کے دوران، اے ایل ٹی نیوز نے معلوم کیا کہ وائرل تصویر مصنوعی ذہانت کی مدد سے تخلیق کی گئی تھی۔ نیز مہاکمبھ میں کسی دہشت گرد کے پکڑے جانے کا دعویٰ جھوٹا تھا۔(Alt News Hindi)

۱۱فروری کو ہماچل پردیش کے منڈی میں ہندو تنظیموں نے گائے باڑہ میں مبینہ طور پر گائے کے قتل کے خلاف احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ گائے کو مارنے والوں کو گولی مار دی جائے! احتجاج کرنے والوں نے یہ نعرہ بھی لگایا، "ملے۔ٹھُلّے نہیں چلیں گے... مُلا- قاضی کو بند کرو !" (The Muslim Spaces (X))

15 فروری 2025

اترپردیش کے سدھارتھ نگر میں ایک شخص نے شیوداسپور گاؤں میں مدرسہ عربیہ کی چھت پر زعفرانی پرچم لہرایا۔ وہاں موجود لوگوں نے اُسے "سچن" کہہ کر اس عمل کے لیے اُکسانا شروع کیا۔

(Hate Detectors (X))

مہاراشٹر نے "زبردستی تبدیلی مذہب" کے معاملے کی تحقیقات کے لیے سات رکنی پینل تشکیل دیا ہے۔ اس کا مقصد "مہاراشٹر میں موجودہ صورتحال کا مطالعہ کرنا اور محبت جہاد اور دھوکہ دہی یا زبردستی تبدیلی مذہب کے حوالے سے موصول شکایات پر اصلاحی اقدامات کی سفارش کرنا، قانونی پہلوؤں کا جائزہ لینا، اور دیگر ریاستوں کے موجودہ قوانین کا مطالعہ کرکے قانون کے مطابق سفارشات پیش کرنا ہے۔(The Hindu)

اس نے اسلاموفوبک کیپشن کے ساتھ رپورٹ کیا کہ برہمپوری کے ہندوؤں نے مسجد کی تعمیر کے خلاف وزیراعظم مودی کو خط لکھا۔ کیپشن میں لکھا "سیلم پور ودھان سبھا میں دہشت میں ہندو پریوار" (Zee News)

17 فروری 2025

اترپردیش کے بریلی ضلع میں ایک ہندو خاتون کو مسلم کمیونٹی کے ایک رکن کو پلاٹ کی فروخت منسوخ کرنے پر مجبور کیا گیا، بعدازاں کچھ رہائشیوں نے خریدار کی مذہبی شناخت کا حوالہ دیتے ہوئے اس فروخت پر احتجاج کیا۔ بریلی کے بہاری پور کھتریہ علاقے میں ایک بیوہ خاتون، جیوتی سیٹھ نے ۱۲۵۰سکوائر فٹ پلاٹ مسلم شخص تسلیم کو بیچنے کا فیصلہ کیا اور پیشگی ادائیگی بھی وصول کی۔ یہ علاقہ ایک درگاہ

کے قریب ہے۔ رہائشیوں نے جو مسلمانوں کے ساتھ جائیداد کے معاہدے کے مخالف تھے، اس فروخت کو "زمین جہاد" اور "بھتہ خوری" قرار دیا۔ انہوں نے نعرے لگائے، "زمین جہاد کی اجازت نہیں دی جائے گی" اور "بھتہ خوری کی اجازت نہیں دی جائے گی"۔(Clarion India)

بہار کے جموں میں ہندو سوا بھیمان مورچہ کے ارکان مسلمانوں پر پتھر پھینک رہے تھے۔ "یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب جھاجھا میں ایک مذہبی جلوس کے دوران دو کمیونٹی کے ارکان کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ دونوں طرف کے ارکان نے پتھراؤ کیا، جس کے نتیجے میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو قریبی سرکاری ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت کو خطرے سے باہر قرار دیا گیا ہے۔ (The Muslim (X))

ہندوتوا کی خاتون خوشبو پانڈے نے کھل کر مسجد پر حملہ کرنے اور فسادات بھڑکانے کی دھمکی دی اور کہا: "ہندو شیرنی کی پکار تھی، تیار رہنا پلٹ کروار ہوگا۔(The Muslim (X))"

18 فروری 2025

اتر پردیش کے غازی آباد کے مودی نگر علاقے میں ایک مدرسہ کو مسمار کر دیا گیا، جس سے ریاست بھر میں ایک متنازعہ لہر دوڑ گئی۔ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ مدرسہ، اول اصول، غیر قانونی طور پر ایک تالاب کی زمین پر تعمیر کیا گیا تھا جو میونسپل کارپوریشن کی ملکیت ہے۔ یہ مسماری ایک وسیع ریاستی مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد عوامی زمینوں پر غیر قانونی تعمیرات کو نشانہ بنانا ہے، جن میں مساجد اور مدارس شامل ہیں۔ جبکہ حکام کا دعویٰ ہے کہ وہ قانونی عمل کی پیروی کر رہے ہیں، شہریوں اور حقوق کے گروپوں نے مذہبی اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں کو نشانہ بنانے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔(Clarion India)

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو سماج وادی پارٹی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایوان کی کارروائیوں کا ترجمہ اردو میں کرانے کا مطالبہ کر رہے ہیں، "وہ اپنے بچوں کو انگریزی میڈیم اسکولوں میں بھیجتے ہیں لیکن جب حکومت اس موقع کو دوسرے بچوں تک پہنچانا چاہتی ہے، تو وہ (ایس پی کے رہنما) کہتے ہیں 'انہیں اردو سکھاؤ'... وہ ان بچوں کو مولوی بنانا چاہتے ہیں۔ وہ ملک کو شدت پسندی (کٹھ ملاپن) کی طرف لے جانا چاہتے ہیں،" آدتیہ ناتھ نے کہا۔ (Economic Times)

19 فروری 2025

ایک 16 سالہ مسلمان لڑکی 'چاندنی' کو گورو شکلا اور آریان نے 2024/05/07 کو بہکایا اور اغوا کر لیا۔ لڑکی کے خاندان کا کہنا ہے کہ ان کا مقدمہ اس لیے نہیں سنا جا رہا کیونکہ وہ مسلمان ہیں، اور انہیں پولیس اسٹیشن سے ڈانٹ کر اور دھکیل کر نکال دیا جا رہا ہے۔ (The Muslim (X))

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ آئینی اسمبلی میں 'شدت پسند' جیسے الفاظ استعمال کر رہے ہیں اور زی نیوز ان کی حمایت کر رہا ہے اور مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیل رہا ہے۔ جیسے **جمعہ کی نماز کے بعد... بابر کی اولاد... یوگی کا مسلمانوں کو کھلا چیلنج !** (The Muslim (X))

16 سالہ لڑکی 'عالیہ بیگم' تلنگانہ کے انترم گاؤں میں دو بھائیوں کے حملے میں شدید زخمی ہونے کے بعد ہسپتال میں دم توڑ گئی۔ (New Indian Express)

1965 کی جنگ کے ہیرو اور پرم ویر چکرا کے اعزاز یافتہ عبدالحمید کا نام ان کے آبائی گاؤں دھاموپور، ضلع غازی پور کے اسکول کے بورڈ سے نکالنے کے الزام پر تنازعہ اٹھا۔ یہ تنازعہ اس وقت ختم ہوا جب ان کا نام نہ صرف مرکزی گیٹ کے بورڈ پر بحال کیا گیا بلکہ اسکول کی سائیڈ والز اور دفاتر پر بھی ان کا نام واپس لگا دیا گیا۔ (Times of India)

16 فروری کو غازی آباد کے داسنا دیوی مندر میں ہونے والی ایک ملاقات میں یتی نرسمہانند نے مسلمانوں کی 'بڑھتی ہوئی آبادی' کے بارے میں خوف پھیلایا اور دنیا بھر کے تمام غیر مسلموں سے کہا کہ وہ مسلمانوں کو ملازمت دینے والے کاروبار کا بائیکاٹ کریں۔ (The Muslim Spaces (X))

تلواریں اور نعرے

چانکیہ پوری کالونی میں مسجدِ اشرف کے سامنے عشاء نماز کے دوران، ہندوتوا کے حامی جو شیواجی جینتی کی ریلی میں شرکت کے بعد واپس آ رہے تھے، تلواریں لہراتے ہوئے اور نازیبا نعرے لگاتے ہوئے آئے۔ "وندے ماترم گانا ہوگا ورنہ یہاں سے جانا ہوگا"۔ (The Muslim (X))

ایک شخص جس کا نام للت ہندو ہے، وہ سوشل میڈیا کے ذریعے دو کمیونٹیز کے درمیان ماحول خراب کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں دونوں کمیونٹیز کے درمیان ماحول بگڑ سکتا ہے۔ اس کے خلاف 2023 میں ایک فرسٹ انفارمیشن رپورٹ ایف۔ آئی۔ آر بھی درج کی گئی تھی، لیکن اب تک اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی، یا پھلودی پولیس انتظامیہ اسے نفرت پھیلانے کے لیے تحفظ فراہم کرتی ہے، جس کے نتیجے میں یہ شخص کمیونٹی کے جذبات کو مجروح کرنے والی پوسٹس کرتا ہے۔(Inspiretrail (X))

جموئی، بہار میں پولیس مسلمان خواتین کو تنگ کر رہی ہے: خواتین نے اپنی تکالیف بیان کیں۔(The Muslim (X))

زی نیوز کی رپورٹ دیکھیں جو اسلاموفوبیا سے بھری ہوئی ہے، رپورٹ کیا گیا: **"دیو بھومی کے مسلم محلے میں بلڈوزر کی دہاڑ سنائی دی... ۲ ہتھیار مجرموں کے خلاف مشہور ہوئے، پہلا انکاؤنٹر، دوسرا بلڈوزر"....**

(The Muslim (X))

"ڈیکن ہیرلڈ" نے رپورٹ کیا: **"وہ صرف بچے پیدا کر رہے ہیں"**۔ بی جے پی کے پرتاب سنگھ کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو تقسیم کے وقت بھارت چھوڑ دینا چاہیے تھا۔ ادیا گری پولیس اسٹیشن پر حملے کے کیس پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے سنگھ نے کہا: **"مسلمانوں کو تقسیم کے وقت ہی بھارت چھوڑ دینا چاہیے تھا۔ جو لوگ یہاں رہ گئے ہیں وہ صرف اپنی آبادی بڑھانے کے لیے بچے پیدا کر رہے ہیں،"**(Deccan Herald)

20 فروری 2025

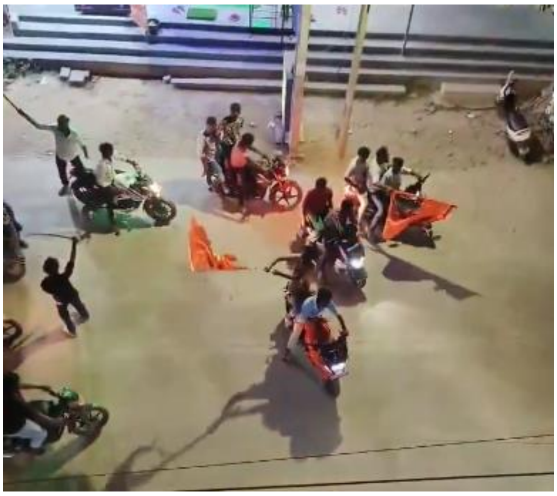

چانکیہ پوری کالونی میں مسجدِ اشرف کے سامنے عشاء نماز کے دوران، ہندوتوا کے حامی جو شیواجی جینتی کی ریلی میں شرکت کے بعد واپس آ رہے تھے، تلواریں لہراتے ہوئے اور نازیبا نعرے لگاتے ہوئے آئے۔ **"وندے ماترم گانا ہوگا ورنہ یہاں سے جانا ہوگا"**۔(The Muslim (X))

سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں ڈاکٹر اُدیتا تیاگی کو مبینہ طور پر وزیر اعلیٰ یوگی کو نرسنگھانند کے خون سے خط لکھتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ملاقات کے دوران، نرسنگھانند نے کہا کہ وہ دنیا بھر کے غیر مسلم ممالک کے رہنماؤں کو خطوط بھیجنے کا منصوبہ رکھتے ہیں۔ ان خطوط میں وہ انہیں 'اسلامی جہاد' کے خطرات سے آگاہ کریں گے اور اس مسئلے کا مستقل حل تلاش کرنے پر زور دیں گے۔(Hate Detectors (X))

21 فروری 2025

میٹا نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن اسمبلی ٹی راجہ سنگھ سے منسلک دو فیس بک گروپس اور تین انسٹاگرام اکاؤنٹس ہٹا دیے ہیں، یہ کارروائی انڈیا ہیٹ لیب کی ایک رپورٹ کے بعد کی گئی جس میں سوشل میڈیا پر نفرت انگیز تقریر کا انکشاف ہوا۔ آئی ایچ ایل رپورٹ میں ٹی راجہ سنگھ کی 32 نفرت انگیز تقریریں سامنے آئیں، جن میں سے 22 نے تشدد پر اکسانے کا پہلو رکھا، جس کے بعد میٹا نے یہ قدم اٹھایا۔(India Today)

بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما کیرت سومیا کے ذریعے '**روہنگیا-بنگلہ دیشی**' افواہ کو ہوا دینے کے بعد مالیگاؤں میں اسپیشل انویسٹیگیشن ٹیم نے مسلمانوں کی گرفتاریاں شروع کر دی ہیں۔ ایف آئی آر میں شامل دفعات سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ پولیس کے پاس ان افراد کو

بھارت میں 'غیر قانونی' غیر ملکی قرار دینے کے لیے کوئی ٹھوس ثبوت موجود ہے۔(The Wire)

سہارنپور کلیکٹریٹ میں واقع مسجد میں باہر سے آنے والے افراد کے لیے نماز ادا کرنے پر پابندی لگادی گئی ہے۔ دراصل، نماز کے وقت خاص طور پر جمعے کے دنوں میں بھیڑ کی وجہ سے کلیکٹریٹ جانے والی سڑک بھی اکثر بند ہو جاتی ہے۔ مسجد کمیٹی نے بھی انتظامیہ سے تعاون کیااور باہر کے نمازیوں سے اپیل کی کہ وہ دیگر مساجد میں نماز ادا کریں۔(Live Hindustan)

گوشا محل سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن اسمبلی راجہ سنگھ نے مغل بادشاہ اورنگزیب کی قبر پر بلڈوزر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مہاراشٹر کے پربھنی میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ان کا دعویٰ تھا کہ ملک بھر کے ہندو چاہتے ہیں کہ مہاراشٹر سے اورنگزیب کا نام مٹا دیا جائے۔ راجہ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ مغل بادشاہ کی میراث کو ریاست میں محفوظ نہیں رکھا جانا چاہیے۔ (Muslim Mirror)

مدھیہ پردیش کے ضلع ریوا کی عدالت میں ایک بین المذاہب جوڑے پر مبینہ طور پر حملہ کیا گیا، یہ اس ماہ کا دوسرا ایسا واقعہ ہے۔ پولیس کے مطابق، مسلم مرد اور ہندو خاتون اپنی شادی رجسٹر کروانے کے لیے آئے تھے۔ مسئلہ اُس وقت شروع ہوا جب وہ ایک وکیل کے چیمبر میں داخل ہوئے اور خاتون، جو برقع پہنے ہوئے تھی اس نے اپنا نام بتایا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کچھ وکلاء نے شک ظاہر کرتے ہوئے مرد کا آدھار کارڈ دکھانے کا مطالبہ کیا، اور جب ان کی مذہبی شناخت سامنے آئی تو اسے "لو جہاد" کا الزام دیتے ہوئے مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔(Indian Express)

مہاراشٹر کے جلگاؤں کے راور میں شیو جینتی کے جلوس کے دوران ایک مسجد کے سامنے زعفرانی جھنڈا لہرایا گیا اور قابل اعتراض گانے بجائے گئے۔(Hate Detectors (X))

جموئی، بہار میں ہندو سوابھیمان سینا نے رام مندر کی پہلی سالگرہ کے موقع پر ایک ریلی نکالی، جس میں تلواریں لہراتے ہوئے اور مسجد کے قریب گائے کے ذبح کو روکنے کے نعرے لگاتے ہوئے مارچ کیا۔(The Muslim (X))

22فروری2025

میرٹھ کے دہلی روڈ پر واقع ایک دہائیوں پرانی مسجد کو علاقائی ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (RRTS) کاریڈور کی تعمیر کے لیے منہدم کر دیا گیا۔(Indian Express)

دہلی میں ایک بار پھر سڑکوں کے نام تبدیل کرنے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا ہے۔اسی سلسلے میں کچھ نوجوانوں نے اکبر روڈ اور بابر روڈ پر ہنگامہ کیا اور نام تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا۔آج صبح تین لڑکے دہلی کی اکبر- بابر روڈ پر پہنچے۔ان تینوں نے اکبر، بابر اور ہمایوں روڈ پر لگے بورڈز پر سیاہی پھیر دی اور نعرے بازی کی۔ان لڑکوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان سڑکوں کے نام جلد از جلد تبدیل کیے جائیں۔ (India TV)

ایک دلت شخص کی بارات کو مبینہ طور پر تقریباً 40اعلیٰ ذات کے مردوں نے حملہ کر کے نشانہ بنایا، جنہوں نے ذات پر مبنی گالیاں دیں اور دولہے کو مکمل شادی کے لباس میں گھوڑے سے کھینچ کر نیچے پھینک دیا کیونکہ وہ اپنے مقامی علاقے سے گزر رہے تھے اور ڈی جے میوزک بجا رہے تھے، یہ واقعہ بلند شہر میں پیش آیا۔ خاندان کے مطابق، باراتیوں کو وحشیانہ طریقے سے پیٹا گیا، جس میں چھ افراد کے سر پر چوٹیں آئیں۔انہیں واپس جانے پر مجبور کیا گیا اور دھمکی دی گئی کہ وہ دوبارہ اس محلے میں نہ آئیں۔ (Times of India)

آسام اسمبلی کی دہائیوں پرانی روایت، جو جمعہ کے دن مسلم ارکان پارلیمنٹ کو نماز پڑھنے کے لیے دو گھنٹے کا وقفہ دیتی تھی، پہلی بار جاریہ بجٹ اجلاس کے دوران ختم کر دی گئی۔(MSN)

جعفری انگلش ہائی اسکول میں سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ (ایس ایس سی) کے امتحانات کے پہلے دن جمعہ کو ممبئی کے جعفری نگر میں کئی طلباء کو امتحان کے ہال میں داخل ہونے سے قبل اپنا حجاب اتارنے پر مجبور کیا گیا۔اس واقعے نے طلباء اور ان کے خاندانوں میں غم وغصے کی لہر پیدا کر دی، جو دعویٰ کرتے ہیں کہ اس اقدام نے غیر ضروری ذہنی دباؤ اور تکلیف پیدا کیں۔(Clarion India)

تین افراد نے گھوما میں چوری کے شبہے میں 40 سالہ دلت شخص کو مار مار کر قتل کر دیا، پولیس کے مطابق۔ بوپال پولیس کے مطابق، مرحوم اندرودان پرمار جو گھوما گاؤں کے وینکر اواس سے تعلق رکھتے تھے، جب انہیں بوپال پولیس اسٹیشن لے جایا گیا تو وہ شدید زخمی تھے۔ (Times of India)

مقامی ہندوتوا رہنما اور سوشل میڈیا انفلوئنسر آدیش سونی نے مارچ میں چھتیس گڑھ کے بشرامپور، گنیش پور، اور جھانک پور کے گاؤں میں ہندوؤں سے مطالبہ کیا کہ وہ عیسائیوں پر حملہ کریں، ان کے ساتھ زیادتی کریں، اور انہیں قتل کریں، اور ان پر "مذہب کی تبدیلی کے ذریعے بچوں کو دماغی طور پر تبدیل کرنے" کا الزام عائد کیا۔ آدیش سونی نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ منصوبہ یہ ہے کہ "تمام عیسائیوں کو قتل کیا جائے، ان کی بیٹیوں اور بہوؤں کی عزت پامال کی جائے، ان کے خلاف فحش حرکتیں کی جائیں، عیسائیوں کے گھروں میں زبردستی داخل ہو کر کسی کو بھی نہ چھوڑا جائے بلکہ سب کو خراب کر دیا جائے۔" (Maktoob Media)

ریاستی حکام نے گورکھپور کی دوسری بار تعمیر کی گئی مسجد کو منہدم کرنے کا حکم دیا۔ گورکھپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) نے گورکھپور شہر کے میواتی پور علاقے میں ایک مسجد کو منہدم کرنے کا حکم دیا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ مسجد ضروری نقشے کی منظوری کے بغیر تعمیر کی گئی تھی۔(The Wire)

ہندوتوا کے حامیوں نے شواجی جینتی کے جلوس کے دوران ایک مسجد کو نشانہ بناتے ہوئے ایک ویڈیو بنائی اور اسے انسٹا گرام پر وائرل کر دیا۔(The Muslim (X))

ہندوتوا کے حامیوں نے شواجی جینتی کے جلوس کے دوران مسجد کو نشانہ بناتے ہوئے نازیبا پوسٹرز دکھائے، جس میں نیتیش رانے کا پوسٹر تھا جس پر لکھا تھا "جہادیوں کا باپ" اور ایک دوسرے پوسٹر پر لکھا تھا "جو چھیڑے گا ہندوؤں کی ہستی کو، مٹا ڈالیں گے اس کی ہر ایک بستی کو۔" (The Muslim (X))

23فروری2025

محبوب الحق، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، میگھالیہ (USTM) کے مالک اور تجربہ کار سماجی کارکن، کو جمعہ کی صبح سویرے گواہٹی میں ان کے رہائش گاہ سے آسام پولیس نے گرفتار کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ گرفتاری سری بھومی ضلع کے پٹھارکندی علاقے میں سینٹرل پبلک اسکول میں کلاس 12 کے فزکس کے امتحان کے دوران 'قانون اور انتظام کی صورتحال' سے متعلق ہے۔ یہ اسکول ایجوکیشن اینڈ ریسرچ ڈویلپمنٹ (ERD) فاؤنڈیشن کے زیر انتظام چلایا جاتا ہے، جس کی بنیاد حق نے رکھی تھی۔ (Maktoob Media)

'چھاوا' نے اقلیتی برادریوں کو نشانہ بنانے والی آن لائن مذہبی نفرت کی لہر کو جنم دیا۔ انتہا پسند گروہ اور ان کے حامیوں نے اس فلم میں اورنگزیب کے سامبھاجی مہاراج کے ساتھ تشدد کے سلوک کی عکاسی کا فائدہ اٹھایا ہے اور ماضی کی زیادتیوں کا "انتقام" لینے کا عہد کیا ہے۔ (Siasat)

سرفراز اور گلناز نے ہندومت اختیار کیا اور انہیں ہر ایک کو 14,000₹ دیے گئے۔ (Hate Detectors (X))

گائے کے محافظ گائے کی حفاظت کے نام پر جدید ہتھیاروں سے فائرنگ کر رہے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ گائے کی حفاظت کے نام پر کئی مسلمانوں کو قتل کیا جا چکا ہے۔ (The Muslim (X))

ہندو لڑکی اور مسلم لڑکے نے جھارکھنڈ میں دھمکیوں کا سامنا کرنے کے بعد کیرالہ میں شادی کی۔ جھارکھنڈ سے تعلق رکھنے والے ایک جوڑے، محمد غالب اور آشا ورما نے اپنے خاندانوں اور ہمسایوں کی

طرف سے 'لو جہاد' کے الزامات اور دھمکیوں کا سامنا کرنے کے بعد کیرالہ میں پناہ لی اور شادی کر لی۔ (India Today)

24فروری2025

بھارتیہ جنتا پارٹی کی نازیہ الٰہی خان نے مہاکمبھ کے دوران مسلمانوں کے حملے کا الزام عائد کیا؛ پولیس نے اسے جھوٹی شکایت قرار دیا۔ (News 24)

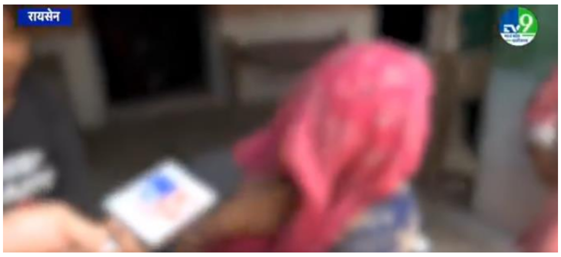

مسلم خاتون نے الزام عائد کیا کہ گاؤں والے اسے مسلسل ہندو مت اختیار کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں حالانکہ وہ پیدائش سے مسلمان ہے اور نٹ کمیونٹی سے تعلق رکھتی ہے۔ محمد نعیم نے کہا کہ گاؤں والے اسے مدرسہ قائم کرنے نہیں دے رہے، تم پہلے ہی ہندو ہو، تو ہندو رہو۔ (The Muslim (X))

شواجی جینتی کے جلوس میں، ہندو قوم پرستوں نے شواجی کی فلمیں دکھائیں اور مسجد کے باہر توہین آمیز موسیقی بجائی، اس موقع پر مقامی مسلمانوں کو اشتعال دلایا اور ڈرا دھمکا کر ان کی جانب راغب کرنے کے لیے استعمال کیا۔ (The Muslim (X))

اترپردیش کے ضلع سمبھل کی پولیس نے شاہی جامع مسجد کے لاؤڈ اسپیکرز ہٹا دیے، امام نے چھت سے اذان دی۔ (Maktoob Media)

25فروری2025

ترنگا ریلی کے بہانے ایک ہندو ہجوم حضرت جلال الدین درگاہ میں داخل ہوا اور زعفرانی جھنڈا لہرایا۔ جب وہاں موجود لوگوں نے

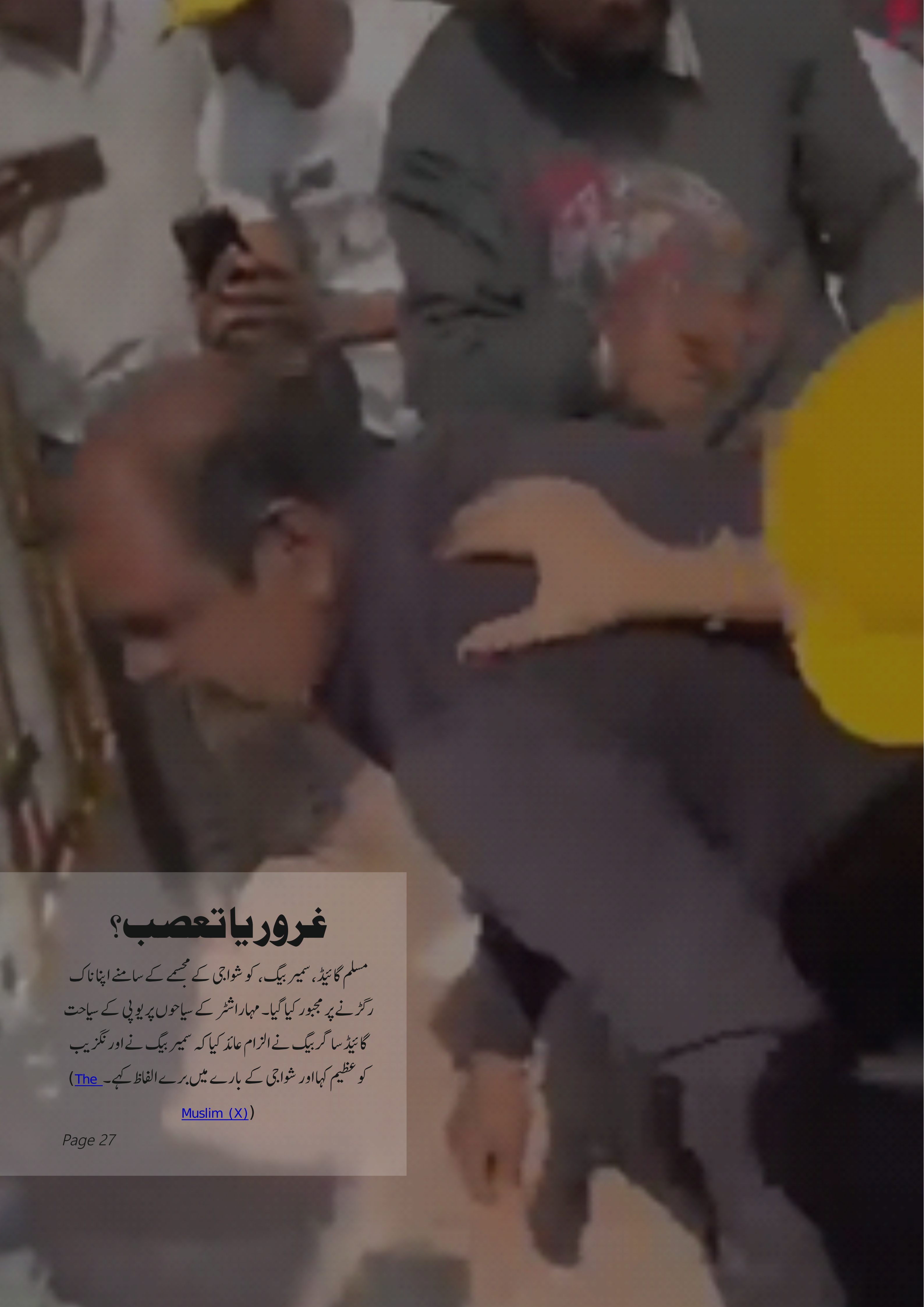

غرور یا تعصب؟

مسلم گائیڈ، سمیر بیگ، کو شواجی کے مجسمے کے سامنے اپنا ناک رگڑنے پر مجبور کیا گیا۔ مہاراشٹر کے سیاحوں پر یوپی کے سیاحت گائیڈ ساگر بیگ نے الزام عائد کیا کہ سمیر بیگ نے اورنگزیب کو عظیم کہا اور شواجی کے بارے میں برے الفاظ کہے۔ (The Muslim (X))

احتجاج کیا تو انہیں موت کی دھمکیاں دی گئیں۔(The Muslim (X)

چار لڑکیوں نے اتر پردیش بورڈ کے ہندی کے امتحان میں شرکت سے انکار کر دیا جب انہیں حجاب اتارنے کے لیے کہا گیا۔ یہ واقعہ سرودیہ انٹر کالج جونپور میں پرچے کے آغاز سے پہلے پیش آیا۔ حکام کے مطابق لڑکیاں اپنے خاندانوں کے ساتھ گھر واپس چلی گئیں۔(Hindustan Times)

سری نگر کے راج باغ علاقے میں تین مسلم خواتین کو جموں و کشمیر پولیس نے قرآن کے نسخے اور حجاب تقسیم کرنے کے دوران حراست میں لے لیا، جو ایک کمیونٹی اقدام کے تحت کیا جا رہا تھا۔ کشمیری خواتین کے ایک گروپ نے رمضان کے مقدس مہینے کے آغاز سے پہلے عوام، خاص طور پر خواتین اور بچوں کو قرآن کی نسخے اور حجاب فراہم کرنے کے لیے ایک پروگرام شروع کیا تھا، جو کہ مسلمانوں میں خیرات اور کمیونٹی سروس سے روایتی طور پر جڑا ہوا وقت ہے۔(Muslim Mirror)

26فروری2025

پولیس نے پہلے ہی ہندو رکشا دل کے کارکنوں کو روکا تھا جو مسجد کے باہر ہنومان چالیسہ پڑھنے جا رہے تھے اور لاؤڈ اسپیکر کی آواز کم کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ جب پولیس نے انہیں روکا تو کارکنوں نے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ دراصل، ہندو رکشا دل مسلسل مساجد میں لاؤڈ اسپیکر کی آواز کم کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔اس سلسلے میں پارٹی کے کارکنوں نے دھاموالا کی جامع مسجد کے باہر ہنومان چالیسہ پڑھ کر احتجاج کیا۔(Amarujala)

احمد آباد کے گمٹی پور میں سڑک کی توسیع کے نام پر بڑے پیمانے پر منہدمی نے کئی مسلم گھرانوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا۔ رہائشیوں نے، جو کہ بیشتر کم آمدنی والے گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں، حکام کے بے جا اور غیر حساس اقدامات پر غم و غصہ کا اظہار کیا۔ایک مقامی رہائشی نے بی بی سی گجرات سے بات کرتے ہوئے کہا، "وہ آتے ہیں اور بغیر کسی اطلاع کے ہمارے گھروں کو گرا دیتے ہیں۔ ہم کہاں جائیں، خاص طور پر جب ہمارے پاس چھوٹے بچے ہوں؟" ایک اور نے انہیں

جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ترقی کی قیمت پر تباہی نہیں آنی چاہیے۔" (India Tomorrow)

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ان کی حکومت چاہتی ہے کہ بچے "ڈاکٹرز، انجینئرز اور سائنسدان" بنیں، نہ کہ 'ملے' یا 'مولوی'۔ قانون ساز کونسل سے خطاب کرتے ہوئے آدتیہ ناتھ نے کہا، "ڈبل انجن کی حکومت تمام بچوں کو بغیر کسی امتیاز کے جدید تعلیم فراہم کر رہی ہے۔ 'کٹھ مُلّاپن کی ثقافت نہیں چلے گی'۔ (India Today)

ایک 15 سالہ لڑکے کو گرفتار کیا گیا، اس کے والدین کو گرفتار کیا گیا اور ان کی سکریپ کی دکان کو مہاراشٹر کے سندھو درگ ضلع کے مالوان میں حکام نے گرا دیا، پولیس کا کہنا تھا کہ انہیں ایک شکایت موصول ہوئی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ لڑکے نے بھارت اور پاکستان کے کرکٹ میچ کے دوران "غیر قومی" نعرے لگائے تھے۔ (Indian Express)

27 فروری 2025

تین افراد کو گرفتار کیا گیا اور کئی دیگر افراد کی تلاش جاری تھی جو جھارکھنڈ کے ہزاری باغ ضلع کے اچک بلاک کے دمراؤ گاؤں میں شیو راتری کی تقریبات کے دوران اسپیکرز کی تنصیب پر دو کمیونٹیوں کے درمیان تصادم میں ملوث تھے۔ یہ سب اس وقت شروع ہوا جب ایک گروپ نے دمراؤ گاؤں میں اچک پولیس اسٹیشن کی حدود میں ایک اسکول کے سامنے مذہبی جھنڈے اور لاؤڈ اسپیکر کی تنصیب پر اعتراض کیا۔ الفاظ کی جنگ تشدد میں تبدیل ہو گئی، دونوں طرف کے لوگ ایک دوسرے پر اینٹیں پھینکنے لگے، اچک بلاک ڈویلپمنٹ آفیسر (BDO) سنتوش کمار نے کہا۔ (Indian Express)

وشوا ہندو پریشد نے نجی اور سرکاری اسکولوں میں فلم 'چھاوا' کی نمائش کی تشہیر کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ طلباء کو صرف اورنگزیب اور اکبر کو عظیم سمجھنے کی تعلیم دی جاتی تھی، جبکہ مغل "برے" تھے۔ (The Muslim (X))

مہاشیوراتری کے موقع پر، دیپانشو سنگھ نے ایک بوڑھے مسلم شخص کی مرغی کی دکان کو زبردستی بند کروادیا۔ (The Muslim (X))

دہلی کی جامع مسجد میں جلوس کے دوران ایک لیزر لائٹ فائر کی گئی جس پر "اوم" لکھا تھا۔اشتعال انگیز واقعہ میں، مختلف رنگوں کی لیزر لائٹیں جن پر "اوم" لفظ، جو کہ ہندومت میں ایک مقدس علامت ہے، کی تشہیر کی گئی،ان کو پرانی دہلی کی دو معروف مساجد شاہی جامع مسجد اور فتحپوری مسجد کی جانب ڈائریکٹ کیا گیا۔ (Siasat)

مسلم گائیڈ، سمیر بیگ، کو شواجی کے مجسمے کے سامنے اپنا ناک رگڑنے پر مجبور کیا گیا۔ مہاراشٹر کے سیاحوں پر یوپی کے سیاحت گائیڈ ساگر بیگ نے الزام عائد کیا کہ سمیر بیگ نے اورنگزیب کو عظیم کہا اور شواجی کے بارے میں برے الفاظ کہے۔ (The Muslim (X))

بہار کے مونگیر میں، بھارتیہ جنتا پارٹی کے زیر اہتمام ایک مہا شیو راتری جلوس میں، ایک جھانکی میں مسلمانوں کی طرف سے ہندو لڑکیوں پر کیے گئے مبینہ مظالم کو دکھایا گیا اور اس میں ایک فریج شامل تھا جس میں کھلونے رکھے گئے تھے جو ٹکڑے ٹکڑے کی گئی خواتین کی نمائندگی کرتے تھے۔ بصری طور پر یہ ظاہر کیا گیا کہ ایک لڑکی کا جسم ٹکڑوں میں کاٹ دیا گیا۔(India Today)

28فروری 2025

روہتک، ہریانہ میں شیوراتری کے موقع پر، بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما شمشیر خراک نے مرغی بریانی کی دکان کے مالک رئیس خان کو توہین کا نشانہ بنایا اور انہیں متنبہ کیا کہ وہ ہندو تہواروں پر گوشت نہ بیچیں ورنہ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور ان کی دکان بند کروادی۔(The Muslim (X))

اکھل بھارت ہندو مہا سبھا کی رہنما میرا راتھور نے تاج محل میں شِولنگ اور 'گنگا جل' کے ساتھ پوجا کی، تاریخی یادگار کو 'پاک' کرنے کے لیے، جبکہ اسے 'تجو محل' کے طور پر حوالہ دیا۔ (Hate Detectors (X))

مدھیہ پردیش کے نرمداپورم میں ایک ہندو بھیڑ نے مسجد کے سامنے مسلم خواتین کو گالی دی۔ "تیل لگا کے ٹھُلّو کی ماں @#@ ملّوں کی۔ " (The Muslim (X))

اس کا نام پون گپتا ہے، انسٹا گرام آئی ڈی "کٹر ہندو45927" ہے، جو بھبھوا چھوٹی چوک، وارڈ نمبر 16 کا رہائشی ہے۔ وہ مسجد کے سامنے ریل بنانے اور ایک بینر پکڑنے کی کوشش کر رہا ہے جس پر لکھا ہے:

"دھول چٹا دو گیدڑوں کو جو گھر میں گھس کر گھات کریں، جیبھ کاٹ لو کتوں کی جو ہندوتو کے خلاف بات کرے۔" (Humble Adv) Zoya (X)

published by

Justice and Empowerment
of Minorities

A Jamiat Ulama-i-Hind Initiative

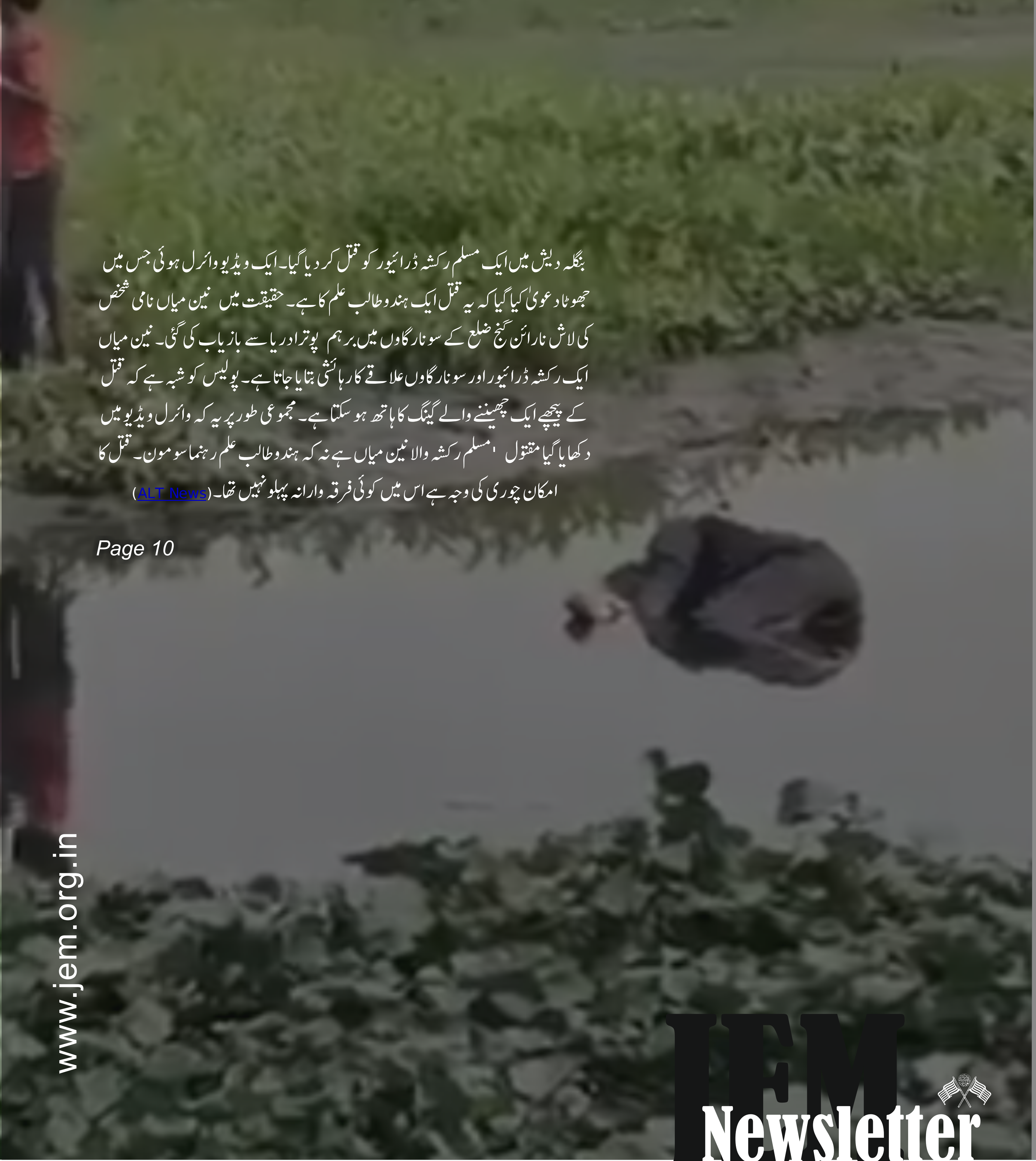

بنگلہ دیش میں ایک مسلم رکشہ ڈرائیور کو قتل کر دیا گیا۔ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں جھوٹا دعویٰ کیا گیا کہ یہ قتل ایک ہندو طالب علم کا ہے۔ حقیقت میں نین میاں نامی شخص کی لاش نارائن گنج ضلع کے سونار گاوں میں برہم پوترا دریا سے بازیاب کی گئی۔ نین میاں ایک رکشہ ڈرائیور اور سونار گاوں علاقے کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ قتل کے پیچھے ایک چھیننے والے گینگ کا ہاتھ ہو سکتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ کہ وائرل ویڈیو میں دکھایا گیا مقتول ' مسلم رکشہ والا نین میاں ہے نہ کہ ہندو طالب علم رہنما سومون۔ قتل کا امکان چوری کی وجہ ہے اس میں کوئی فرقہ وارانہ پہلو نہیں تھا۔(ALT News)

Page 10

www.jem.org.in

JEM Newsletter

January 2025

published by

Justice and Empowerment of Minorities

A Jamiat Ulama-i-Hind Initiative

Email: contact@jem.org.in/ jemindia22@gmail.com

No.1, Bahadur Shah Zafar Marg, New Delhi - 110002